خیبر پختونخوا ماتحت عدالتی سروس ٹربیونل ایکٹ، 1991ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر VII-1991ء

ایک قانون

بمراد اس امر کے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں ماتحت عدالت کے ممبران کی سروس شرائط ولوازم اور اس سے متعلق معاملات کے اختیارات معاملات کے اختیارات کو استعمال کرنے کیلئے سروس ٹریبونل کے قیام کی غرض سے۔

تمہید: ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا کی ماتحت عدالت میں ممبران کی سروس کے شرائط ولوازم اور اس سے متعلق ضمنی واتفاقی معاملات کے اختیارات کو استعمال کرنے کے لئے سروس ٹربیونل قائم کیا جائے۔

لٰہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

.1 **مختصر عنوان، نافذ العملی اور آغاز:** (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہٰذا کو خیبر پختونخوا ماتحت عدالتی سروس ٹربیونل ایکٹ 1991 کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ تمام ماتحت عدالتی ممبران پر لاگو ہو گا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

.2 **تعاریف:** ایکٹ ہٰذا میں تاوقتیکہ نفس مضمون بہ نہج دیگر مقتضی ہو،—

(ا) "چیئر مین" سے ٹربیونل کا چیئر مین مراد ہے۔

(ب) "حکومت" سے خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے۔

(ج) "گورنر" سے خیبر پختونخوا کا گورنر مراد ہے ۔

(د) "ممبر" سے ٹربیونل کا ایک ممبر اور بشمول ایک چیئر مین مراد ہے ۔

(ہ) "ماتحت عدالت کے ممبران" سے پشاور ہائی کورٹ کے زیر کنٹرول عدالتوں کے تمام افسران مراد ہیں۔

(و) "ٹربیونل" سے ایکٹ ہٰذا کے تحت قائم شدہ سروس ٹربیونل عدالتوں کے تمام افسران مراد ہے ۔

.3 **ٹربیونل:** (1) حکومت گورنر خیبر پختونخوا کے لئے دفتری گزٹ میں اعلامیئے کے ذریعے سروس ٹربیونل قائم کر سکے گی۔

(2) ٹربیونل کوماتحت عدالت کے ممبران کی سروس کے شرائط ولوازم سے متعلق معاملات بشمول اضباطی معاملات کے اختیارات حاصل ہونگے۔

(3) چیف جسٹس کی جانب سے نامزد کردہ ٹربیونل پشاور ہائی کورٹ کے چار موجودہ ججز پر مشتمل ہو گی اور جن میں سینئر ترین چیئر مین ہو گا۔

اس فراہمی کے ساتھ ایک جج ٹربیونل کا رکن نہیں ہو گا جس کے احکامات کے خلاف کسی اپیل کو ترجیح دی گئی ہو۔

4. **بینچوں کی تشکیل:** (1) کسی امر نقیص کے باوجود دفعہ 3 کے تحت چیئر مین اپنے ساتھ یا اپنے بغیر دو ارکان پر مشتمل بینچ تشکیل دینے کے بعد بینچ ٹربیونل متصور ہو گی۔

(2) اگر بینچ ایک اپیل پر اتفاق رائے سے کسی فیصلے پر پہنچنے میں ناکام ہو، تو معاملہ ٹربیونل کے باقی ماندہ دو ارکان میں کسی ایک کو چیئر مین حوالہ کرے گا اور ٹربیونل کا فیصلہ اکثیریتی رائے کے اصول کے تحت مانا جائیگا۔

(3) چیئر مین ایک اپیل کی سماعت کے دوران کسی بھی وقت ٹربیونل سے واپس لے کر بینچ کو تفویض کر سکے گا اور بینچ میں زیرِ سماعت کوئی بھی زیرِ التوا اپیل خارج کر کے کسی دوسرے بینچ یا ٹربیونل کو تفویض کر سکے گا۔

5. **ٹربیونل کو اپیل کرنا:** اگر ماتحت عدالت کا کوئی رکن اس کے سروس کی شرائط ولوازم سے متعلق محکمانہ اتھارٹی کے حتمی فیصلے سے متاثر ہو تو ایسے فیصلے کے جاری ہونے کے تیس دنوں کے اندر اور ایسا فیصلہ جاری ہونے پر ٹربیونل قائم ہونے والے کے چھ مہینوں کے اندر اپیل کر سکے گا۔

(ا) اگر محکمانہ اتھارٹی کسی فرد کو خیبر پختونخوا سول سرونٹ ایک 1973 (خیبر پختونخوا ایکٹ 18، 1973) یا ایسے احکامات کے خلاف کسی قواعد کے تحت نمائندگی، نظر ثانی یا ایک اپیل کا موقع فراہم کرتی ہو، تو ٹربیونل میں اپیل نہیں کی جائے گی جب تک کہ متاثرہ فرد ایسے محکمانہ اتھارٹی کو نمائندگی، نظر ثانی کے لئے ایک اپیل یا درخواست محکمانہ اتھارٹی کے حوالے نہ کرے اور ایسی اپیل یا درخواست یا نمائندگی جس دن سے یہ حوالے کئے گئے تھے کی تاریخ سے نوے دنوں میں حتمی متصور ہونگے۔

(ب) قواعد میں بیان کردہ کوئی چھوٹی سزا، جبری ریٹائرمنٹ، ملازمت سے برطرفی یا برخاستگی جیسی سزاؤں کے علاوہ محکمانہ اتھارٹی یا ماتحت عدالت کی محکمانہ انکوائری کے نتیجے میں کسی رکن پر لاگو کردہ کسی مقررہ محکمانہ سزا یا جرمانے جیسے فیصلے یا حکم کے خلاف ٹربیونل میں کوئی اپیل دائر نہیں جائے گی۔

وضاحت: دفعہ ہٰذا میں محکمانہ اتھارٹی سے ٹربیونل کے علاوہ دیگر اتھارٹی جو ماتحت عدالت کے ارکان کی سروس کے شرائط ولوازم سے متعلق احکامات جاری کرنے کا مجاز ہو مراد ہے۔

6. **ٹربیونل کے اختیارات:** (1) ٹربیونل کسی حکم کے خلاف ایک اپیل پر حکم میں تبدیلی، منظوری، درستگی لا سکتی ہے۔

(2) ٹربیونل کسی اپیل پر فیصلے کے مقصد کے لئے سول کورٹ متصور ہوگی اور ٹربیونل کو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو کوڈ آف سول پروسیجر 1908 (ایکٹ 5، 1908) کے تحت عدالت کو تفویض شدہ ہے بشمول مندرجہ ذیل اختیارات کے۔

(ا) کسی فرد کو حاضر ہونے یا شہادت دینے پر زور دینا،

(ب) دستاویزات فراہم کرنے پر زور دینا، اور

(ج) گواہوں اور دستاویزات کے معائنے کے لئے کمیشن قائم کرنا۔

(3) ٹربیونل سے کوئی دستاویز حاصل کرنے یا کسی دستاویز کی نقل حاصل کرنے، جمع کرنے یا پُر کرنے یا اپیل دائر کرنے کیلئے کوئی عدالتی فیس ادا نہیں کی جائے گی۔

7. **حدود:** حدود ایکٹ 1908 (ایکٹ 9، 1908) کی دفعہ 5 اور 12 کی تشریحات ایکٹ ھٰذا کے تحت دائر شدہ اپیلوں لاگو ہونگے۔

8. **اپیل کی منتقلی:** خیبر پختونخوا سروس ٹربیونل ایک 1974 (خیبر پختونخوا ایکٹ 1، 1974) کے تحت قائم شدہ ٹربیونل سے پہلے ماتحت عدالت کے ارکان سے متعلق زیرِ التوا تمام اپیلیں ایکٹ ھٰذا کے تحت قائم شدہ ٹربیونل کو منتقل کی جائیں گی۔

9. **قواعد:** حکومت ایکٹ ہٰذا کے مقاصد کے حصول کے لئے دفتری گزٹ میں اعلامیے کے ذریعے قواعد سازی کر سکے گی۔

10. **منسوخی:** شمال مغربی سرحدی صوبہ ماتحت عدالتی سروس ٹربیونل آرڈیننس 1991 (شمال مغربی سرحدی صوبہ آرڈیننس نمبر 3، 1991) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔